روزنامہ راشٹریہ سہارا
پٹنہ / رانچی، 03/مئی 2024، جمعہ
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA
Patna/Ranchi, Friday, 03 May 2024

محنت کشوں کو ان کا حق دیئے بغیر ملک کی ترقی ناممکن

عالمی یومِ محنت کش پر سی پی آئی ایم کی مزدور تنظیم سیٹو کے بینر تلے سہارنپور میں جلوس نکالا گیا

سہارنپور (شاہد زبیری/ ایس این بی) آج یہاں عالمی یوم محنت کش پر یہاں مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی کی مزدوروں کی تنظیم سیٹو اور کسان سبھا کھیت مزدور یونین کے بینر تلے سیٹو کے دفتر ریلوے اسٹیشن سے گھنٹہ گھر تک ایک جلوس نکال کر اس دن اپنے مطالبات کولیکر شہید ہونے والے محنت کشوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ سیٹو کے علاوہ دیگر ٹریڈ یونینوں کے لیڈران اور محنت کشوں کے حقوق کیلئے کام کرنے والے سماجی کارکنان نے 1886 میں آج ہی کے دن کام کے 8 گھنٹے کئے جانے کے مطالبات کولیکر محنت کشوں کے احتجاج کے دوران سامراجی طاقتوں کی گولیوں سے بھون دئے گئے، محنت کشوں کو یاد کرتے ہوئے وکلپ سماجی تنظیم اور بان مزدوروں کے حقوق کیلئے کام کرنے والے لیڈر اشوک چودھری نے کہا کہ کوئی بھی ملک محنت کشوں کو ان کا حق دئے بغیر نہ تو اپنی پیداواری صلاحیتوں میں اضافہ کرسکتا ہے اور نہ اس کی ترقی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی حقیقی چومکھی ترقی بھی اس کے بغیر نہیں ہوسکتی صرف خوش کن نعروں سے کچھ ہونے والا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کے محنت کش بھی اپنے حقوق کی اس لڑائی کو جاری رکھیں گے اور نہ کبھی جھکے ہیں اور نہ جھکیں گے۔ سیٹو کے سابق ضلع صدر اور بزرگ لیڈر تلک راج بھاٹیہ اور کامریڈ داؤد نے کہا کہ آج کا یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جن محنت کشوں نے آج کے دن 1886 کو امریکہ میں اپنی جانیں دی تھیں اور سفید پرچم کو اپنے لہو سے سرخ لال جھنڈے بنا کر بلند کیا تھا وہ جھنڈا دنیا میں آج بھی بلند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان محنت کشوں کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے عہد کریں کہ ہم اپنے حقوق کیلئے اپنا سنگھرش جاری رکھیں گے اور لال جھنڈے کو کبھی جھکنے نہیں دیں گے۔ آئی ٹی سی یونین کے لیڈر کامریڈ شکیل احمد نے کہا کہ جب تک محنت کش کو اس کی پوی اجرت نہیں دی جائے گی۔ ملک میں انصاف اور معاشی مساوات کا قیام نہیں ہوسکتا اور دلت کی منصفانہ تقسیم نہیں ہو سکتی۔ اس موقع پر کچھ لیڈروں نے بی جے پی کی حکومتوں کی مزدور مخالف پالیسیوں پر بھی سخت نکتہ چینی کی اور بی جے پی سرکاروں پر سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کے مفادات کو تحفظ دیئے جانے کا الزام لگایا۔ اظہار خیال کرنے والے دیگر لیڈروں میں سیٹو کے ضلع کنوینز میلا رام موریہ، کسان مزدور سبھا کے کامریڈ نونیت سنگھ، سیٹو کے ضلع کنوینز کامریڈ سریندر کمار، اکھل بھارتیہ کسان مزدور سبھا کے ضلع سکریٹری کامریڈ کیلاش چندر، سرساوہ شوگرمل مزدور یونین کے لیڈر کشمیرا سنگھ، کامریڈ وریندر کمار کامریڈ بابو رام، کامریڈ سنجے بھاٹیہ، کامریڈ راجیش والیہ، کامریڈ کرپا رام اور کامریڈ نوشاد نمایاں تھے۔ ادھر اکھل بھارتیہ ون - جیون شرمجیوی یونین کے بینر تلے بھی آج کے دن کی یاد میں جلوس نکالا گیا جس میں آئی ٹی سی یونین نوین کرشی منڈی ورکرس یونین کے لوگ بھی شامل تھے۔ انہوں نے بھی آج 1886 میں امریکہ میں شہید ہونے والے محنت کشوں کو یاد کیا۔ جس میں خواتین نے بھی شرکت کی اور مزدور یونیوں کے لیڈران موجود رہے۔

سردھنہ کے کونسلروں نے کمشنر سے شکایت کی اور کارروائی کا مطالبہ کیا

میرٹھ (ایس این بی) سردھنہ میونسپل کونسل سردھنہ کے چیئرمین اور ایگزیکیٹو آفیسر نے پراپرٹی ڈیلروں کی ملی بھگت سے میونسپل حدود سے باہر کی گرام پنچایتوں میں دو نالیوں کی تعمیر اور پائپ لائن بچھانے کے کام کے لیے کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا غبن کرنے والوں کی کمشنر سے شکایت کی ہے اور معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ سردھنہ میونسپلٹی کے کونسلرز عمران ٹھاکر، شہزادستارہ اور مسز کویتا نشودھن نے کمشنر کو شکایتی خط دیتے ہوئے کہا کہ سرداھنہ میونسپلٹی نے گاؤں نواب گڑھی میں نالہ بنا کر بلدیہ کی ادا کی گئی رقم میں غبن کیا ہے اور میونسپلٹی کو مالی نقصان پہنچایا ہے۔ دوسری نالی گرام پنچایت/ ملک میں باروت مارگ پر غیرقانونی طور پر پراپرٹی ڈیلروں کے ساتھ ملی بھگت سے تعمیر کی گئی ہے جس کا مقصد ان کی زمین کی قیمت میں اضافہ کرنا اور غیر قانونی ادائیگی کرنا ہے۔ جس میں میونسپل انتظامیہ نے عجلت میں ایک کسان کی پرائیویٹ اراضی خسرہ نمبر 397 میں نالا تعمیر کر دیا۔ میونسپل انتظامیہ نے گرام پنچایت چھابڑیا کے شیوشکتی نگر میں غیر قانونی پائپ لائن بچھا کر پراپرٹی ڈیلروں کے ساتھ مل کر غیر قانونی ادائیگی کی۔ بتایا گیا کہ میونسپلٹی اپنی حدود سے باہر کوئی نیا تعمیراتی کام نہیں کرسکتی۔ نہ تو اتر پردیش حکومت کی طرف سے سرحدی علاقوں سے باہر نئے تعمیراتی کام کرنے کا کوئی حکم جاری کیا گیا ہے اور نہ ہی میونسپلٹی ایکٹ میں ایسا کوئی انتظام ہے۔ بتایا گیا کہ حال ہی میں اتر پردیش حکومت نے میونسپلٹی سردھنہ کے سرحدی علاقے سے باہر پائپ لائن بچھانے کے قصورواروں کے خلاف تقریباً 48 لاکھ روپے کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی کا حکم دیا ہے۔ اس کے باوجود چیئرمین اور ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے جان بوجھ کر یہ گھناؤنا جرم کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ عہدے پر برقرار رہنے کے اہل نہیں ہیں۔ چونکہ یہ جرم ملزمان کی جانب سے جان بوجھ کر کیا گیا ہے اس لیے مذکورہ مجرموں کے خلاف ریکوری کے ساتھ قانونی کارروائی کی ضرورت ہے۔ شکایت کنندہ نے حق معلومات ایکٹ 2005 کے سیکشن 6(1) کے تحت تجویز سے لے کر زیر بحث کاموں کی ادائیگی تک کے تمام عمل اور دستاویزات کی کاپیاں مانگی تھیں، لیکن مہینوں گزرنے کے بعد بھی اس سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ جرم چھپانے کے لیے تفتیش کے دوران تجویز سے لے کر مذکورہ بالا کاموں کے بلوں اور ادائیگیوں تک کے تمام دستاویزات تفتیش کار کو تفتیش کے ساتھ منسلک کیے جائیں اور مذکورہ بالا تمام مجرموں کا نام، عہدہ اور موجودہ دفتر کا پتہ تفتیش میں درج کیا جائے۔ میونسپلٹیوں کو مذکورہ کام انجام دینے کا حق نہیں ہے اور نہ ہی وہ میونسپل کی حدود سے باہر کام کرنے کی مجاز ہیں۔ شکایت کنندہ نے اس معاملے میں ثبوت کے طور پر ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور دیگر میونسپلٹی کے پبلک نوٹس منسلک کیے ہیں۔ کونسلرز نے مطالبہ کیا ہے کہ تمام ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی اور ریکوری کی جائے۔ جن کونسلرز نے شکایت کی ان میں کویتا نشودک، عمران ٹھاکر اور شہزادستارہ شامل ہیں۔

سی او آفس کے سامنے خودکشی کی کوشش

ایس ایس پی کے حکم پر گاؤں کے سربراہ سمیت 5 افراد کے خلاف مقدمہ درج

جنید قاسمی

مظفر نگر (ایس این بی)

گاؤں مندواڑہ کے رہنے والے ایک شخص نے تحصیل بڑھانہ کمپلیکس میں سی او آفس کے سامنے خودکشی کی کوشش کی۔ ایس ایس پی کے حکم پر گاؤں کے سربراہ سمیت پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ پولیس نے ایک ملزم کو جیل بھیج دیا۔ گاؤں والے کا الزام ہے کہ پولیس گاؤں کے سربراہ اور دیگر ملزموں کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ اطلاع کے مطابق گاؤں مندواڑہ کا رہنے والا فرمود اپنی بیوی کے قتل کے ملزمین کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے سی او گجیندر پال سنگھ سے ملنے گیا تھا۔ سی او سے بات کرتے ہوئے اس نے کہا کہ پولیس نے ایک ملزم راشد کو جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس دیگر ملزموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ سی او نے کہا تھا کہ معاملہ کی جانچ ابھی جاری ہے۔ اس پر متاثر شخص دفتر سے باہر آیا اور اپنے جسم پر آتش گیر مادہ انڈیل دیا۔ اس دوران سی او آفس کے باہر موجود پولیس اہلکاروں نے اسے پکڑ لیا اور ماچس وغیرہ چھین لی۔ دفتر میں موجود سی او گجیندر پال سنگھ نے اس کو اپنی کار میں سی ایچ سی میں داخل کرایا۔ سی ایچ سی سے طبی امداد کے بعد پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ سی او گجیندر پال سنگھ نے کہا کہ فرمود نے دفتر سے باہر آ کر خودکشی کی کوشش کی۔ اس کیخلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

انہوں نے بتایا کہ علاقہ کے مذکورہ گاؤں کے رہائشی فرمود کی بیوی ریشماں کے گھر سے اچانک لاپتہ ہونے کے بعد 25 فروری کو بڑھانہ کوتوالی میں گمشدگی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ جس کے بعد 15 مارچ کو ریشماں کی جلی ہوئی لاش دیوبند کے علاقہ میں بوسیدہ حالت میں ملی تھی۔ فرمود کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے گاؤں مندواڑہ کے سربراہ فیض محمد، راشد، ایوب، نعمان اور شہناز کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا تھا۔ تین روز قبل پولیس نے پولیس لائن میں پریس کانفرنس کر کے ریشماں کے قتل کا انکشاف کیا تھا اور کہا تھا کہ ناجائز تعلقات کی وجہ سے ریشماں سہارنپور کے گاؤں کے رہائشی اپنے عاشق راشد کو بلیک میل کررہی تھی جس کی وجہ سے راشد نے اس کو قتل کیا تھا۔ تفتیش کے بعد پولیس نے کیس سے دیگر ملزمون کے نام خارج کر دیے۔ ریشماں کے شوہر فرمود کا الزام ہے کہ پولیس نے جن ملزموں کے نام کیس سے نکالے تھے ان میں سے کچھ اس قتل میں ملوث تھے۔

عصمت دری کا جھوٹا مقدمہ درج کرانے والی خاتون سمیت 5 گرفتار

سماجی کارکن کو پھنسانے کا فرضی مقدمہ درج کیا گیا تھا

شاملی (ایس این بی) پولیس نے نابالغ کی عزت لوٹنے کے جرم کا ارتکاب کر کے کیرانہ کے سماجی کارکن کی شبیہ کو داغدار کرنے والے پولیس کے شکنجہ میں آگئے ہیں۔ اس سازش میں ملوث ایک خاتون سمیت پانچ افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی وجہ سے سماجی کارکن کو انصاف ملا ہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ ماہ جنوری میں قصبہ کیرانہ کے محلہ خیل کلاں کے سماجی کارکن خلیل فریدی کے موبائل فون پر نامعلوم شخص کی جانب سے پانی پت کے ایک باغ میں شادی کی تقریب کے لیے کھانا پکانے کا آرڈر دیا گیا۔ خلیل فریدی اپنی ٹیم کے ساتھ مذکورہ جگہ پر پہنچے لیکن ان کو آرڈر دینے والا کوئی نہ ملا اور فون کرنے پر وہ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگا جس کے بعد خلیل اپنے ساتھیوں کے ساتھ واپس کیرانہ چلا گیا۔ دریں اثنا شاملی کے ایک گاؤں کی رہنے والی ایک نابالغ لڑکی کی جانب سے خلیل فریدی اور اس کے ساتھی طالب کے خلاف چاندنی باغ ضلع پانی پت تھانہ میں عصمت دری کی فرضی شکایت دے کر مقدمہ درج کیا گیا۔ جس میں کہا گیا کہ میں گزشتہ 15 دنوں سے اپنے ماموں کے گھر آئی ہوئی تھی اور دوپہر کو اپنی والدہ کے ساتھ متل میگا مال سے پیدل گھر واپس آرہی تھی۔ اس کے بعد خلیل اپنے ساتھی کے ساتھ اس کو موٹر سائیکل پر ایک ویران جگہ پر لے گیا اور دونوں نے اس کے ساتھ زیادتی کی اور اس کا سر دیوار سے مار کر زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہوگیا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے عصمت دری اور پوکسو کے تحت مقدمہ درج کیا اور نابالغ لڑکی کا سول اسپتال میں طبی معائنہ کرایا، اس کے ساتھ ساتھ 164 کے تحت عدالت میں اس کا بیان ریکارڈ کرایا اور محکمہ چائلڈ ویلفیئر کی ٹیم کی طرف سے کونسلنگ کی گئی۔ پولیس ٹیم نے کیرانہ پہنچ کر خلیل فریدی کو حراست میں لے لیا اور دو گھنٹے کی سخت پوچھ گچھ کے بعد رہا کر دیا گیا۔ انسپکٹر راکیش شرما نے بتایا کہ خلیل کو جس نمبر سے پانی پت بلایا گیا تھا، اس کا پتہ چلا تو وہ خلیل کے پڑوسی سرفراز کا تھا۔ جس کے بعد شک کی سوئی اس کی طرف گئی۔ پولیس نے اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی تو سارا معاملہ بے نقاب ہوگیا۔ اس نے بتایا کہ اس کی خلیل اور اس کے گھر والوں سے پرانی دشمنی ہے اس نے گل بہار، نوشاد، دوست سرتاج اور بہنوئی گلو کے ساتھ مل کر نابالغ لڑکی کو زیادتی کا نشانہ بنایا اور پھر بلیڈ سے اس کے ماتھے پر کاٹ کر زخمی کیا گیا جس کی وجہ سے ممکن ہے کہ اس کے ساتھ زبردستی زیادتی کی گئی ہو۔

گھر کی اقتصادی حالات کچھ خراب ہے۔ نابالغ کو گھر کی خراب مالی حالت کا خمیازہ بھگتنا پڑا۔ بے حیا ماں نے مکان کی خواہش اور بیٹی کی شادی کے لالچ میں اپنے دل کا ایک ٹکڑا ان بھیڑیوں کے حوالے کر دیا جنہوں نے اس کا منہ کالا کر کے خلیل کو جھوٹ میں پھنسانے کا جال بچھایا۔ دوران تفتیش انکشاف ہوا کہ بچی کی والدہ ملزم سرفراز کی بھابھی گلشن عرف گلو کی خالہ لگتی ہیں۔ جس کے گھر کی مالی حالت اچھی نہیں تھی۔ ملزم نے نابالغ لڑکی کی ماں کو گھر خریدنے اور لڑکی کی شادی کرنے کا لالچ دے کر سازش کی تاکہ وہ پانی پت میں اس کی نابالغ لڑکی سے جسمانی تعلقات قائم کرے اور خلیل اور طالب کے خلاف اجتماعی عصمت دری کا مقدمہ درج کرائے۔ لالچ میں نابالغ لڑکی کی ماں یہ سب کرنے پر راضی ہوگئی۔ پانی پت میں خلیل کے فون کی لوکیشن حاصل کرنے کے لیے ملزم سرفراز تین فروری کو پانی پت آیا اور خلیل کو اپنے نئے نمبر سے فون کیا اور اسے ایک نامعلوم شخص سے بات کرنے کا کہا اور اسے پانی پت کے ایک باغ میں کھانا پکانے کا حکم دیا۔ ملزم سرفراز نے نیا سم خرید کر اپنی شناختی کارڈ پر استعمال کیا تھا۔ انسپکٹر راکیش شرما نے بتایا کہ ملزموں کے خلاف درج مقدمہ میں پولیس نے آئی پی سی کی دفعہ 120 اور 22 پوکسو ایکٹ کا اطلاق کیا اور ملزم سرفراز کے کہنے پر گینگ میں شامل ملزم گلبہار، نوشاد، سرتاج اور گلشن عرف گلو کو گرفتار کیا اور جیل بھیج دیا۔

عازمین حج کیلئے شیخ الہند ہال میں ٹیکہ کیمپ کل

دیوبند (ایس این بی) عازمین حج 2024 کیلئے 3 رمئی بروز جمعہ شیخ الہند ہال میں ٹیکہ کیمپ کا انعقاد ہوگا۔ اس ٹیکہ کیمپ میں چیف میڈیکل آفیسر سہارنپور کی جانب سے مقرر کردہ میڈیکل ٹیم دیوبند اور اس کے قرب وجوار سے جانے والے عازمین کو حفاظتی ٹیکے لگائے گی، ٹیکہ کیمپ کے کنویز مولانا دلشاد قاسمی نے بتایا کہ 3 رمئی صبح 10 بجے سہارنپور سی ایم او آفس سے میڈیکل ٹیم شیخ الہند ہال عیدگاہ روڈ پہنچ کر دوپہر 3 بجے تک سفر حج 2024 پر جانے والے عازمین کے ٹیکے لگائے گی اور ویکسین سرٹیفکیٹ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ سفر حج کے دوران عازمین کا صحت مند رہنا نہایت ضروری ہے۔ اسلئے تمام عازمین ضروری دستاویزات اور کور نمبر اپنے ساتھ لاکر لازمی طور پر حفاظتی ٹیکے لگوالیں کیوں کہ اس کے بغیر سفر حج ممکن نہیں ہے۔ مولانا دلشاد قاسمی نے بتایا کہ دوران سفر کسی بھی وقت ویکسین سرٹیفکیٹ چیک کئے جاسکتے ہیں۔ اسلئے تمام عازمین وقت پر ٹیکہ کیمپ پہنچ کر ویکسین لگوالیں۔ عازمین کو پولیو خوراک کے علاوہ مینینجائٹس اور کواڈری ویلینٹ ویکسین دی جاتی ہیں۔ وہیں دوسری جانب 3 رمئی سے ہی شیخ الہند ہال میں عازمین کیلئے تین روزہ حج ٹریننگ کیمپ کا بھی آغاز ہوگا۔ اس ٹریننگ کیمپ میں علماء حضرات، مفتیان کرام اور تجربہ کار افراد ارکان حج کی ادائیگی کے طریقے بتائیں گے اور حج وعمرہ سے متعلق عملی مشق بھی کرائیں گے۔

جگت بندھو سیوا ٹرسٹ کی جانب سے فری آئی کیمپ

دیوبند (ایس این بی) جگت بندھو سیوا ٹرسٹ کی جانب سے کرن آئی کیئر سینٹر پر ایک فری آئی کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں ڈاکٹروں کی ٹیم نے 233 مریضوں کے آنکھوں کی جانچ کی اور مفت دوائیں دیں۔ تفصیل کے مطابق بدھ کے روز دیوبند میں اشفاق اللہ روڑ پر واقع آئی کیئر سینٹر پر لگائے جانے والے ایک روزہ فری آئی کیمپ کا افتتاح ٹرسٹ کے سرپرست سمت پرجاپتی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس کیمپ میں آئی سرجن ڈاکٹر مونو چودھری، ڈاکٹر موہت کالرا اور ڈاکٹر راجیندر کمار پر مشتمل ٹیم نے کیمپ میں آنے والے 233 مریضوں کی آنکھوں کی جانچ کی اور انہیں ضروری مشورے کے ساتھ فری دوائیں تقسیم کیں۔ اس کے علاوہ 53 مریضوں کو آنکھوں کے آپریشن کیلئے دہرہ دون میں واقع شری مہنت اندریش ہاسپٹل بھیجا گیا۔ سمت پرجاپتی نے بتایا کہ دہرہ دون بھیجے گئے تمام مریضوں کے آپریشن مفت کئے جائیں گے۔

سڑک حادثہ میں آرپی ایف جوان کی موت

میرٹھ (ایس این بی) لوہیا نگر تھانے کے جوران پور پھاٹک کے قریب ایک کینٹر کی زد میں آکر دہلی آرپی ایف کے ایک جوان کی المناک موت ہوگئی۔ بائک پر سوار آرپی ایف جوان اپنے ساتھی کے ساتھ دہلی سے ہریدوار جارہا تھا۔ جوران پور پھاٹک کے قریب کینٹر کی زد میں آکر میرٹھ میں المناک موت ہوگئی۔ آرپی ایف جوان کو شدید زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لوہیا نگر تھانے کے جوران پور گیٹ پر دوپہر تقریباً 2 بجے ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ جہاں ایک کینٹر کی زد میں آکر بائک پر سوار آرپی ایف جوان کی موت ہوگئی، وہیں بتایا جارہا ہے کہ آرپی ایف جوان وریندر شرما اپنے ساتھی سنجے کے ساتھ دہلی سے ہریدوار جارہے تھے، جیسے ہی وریندر لوہیا نگر تھانہ علاقہ کے جوران پور پہنچے۔ میرٹھ جب وہ گیٹ کے قریب پہنچا تو سامنے سے آنے والے کینٹر کی زد میں آکر وریندر کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جبکہ رویندر کا ساتھی سنجے شدید زخمی ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور کینٹر ڈرائیور کو حراست میں لے لیا۔ پولیس نے زخمی سنجے کو علاج کے لیے میڈیکل اسپتال بھیج دیا ہے۔ تھانہ پولیس نے رویندر کے اہل خانہ کو واقعہ کی اطلاع دی جس کے بعد وریندر کا خاندان میرٹھ روانہ ہوگیا۔ پولیس نے پی آرپی ایف جوان کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور معاملے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔

معمولی کہاسنی کے بعد 2 گروپوں میں تصادم

2 خواتین سمیت 6 افراد زخمی

سہارنپور (ایس این بی) کل دیر شام یہاں تھانہ بہٹ کے تحت احمد کالونی میں مسلمانوں کے دو گروپوں میں تصادم پھوٹ پڑا، لاٹھی ڈنڈے، چلے اور پتھراؤ کے علاوہ مار پیٹ ہوئی۔ دو خواتین سمیت 6 افراد زخمی بتائے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق کل دیر شام کار کی مرمت کولیکر مہکار (35) ولد انصار احمد اور محمد احمد عرف راہل (43) ولد علی حسن کے مابین جھگڑا ہوا اور مار پیٹ ہوئی۔ اس دوران چھت سے پتھراؤ شروع ہوگیا جس میں کئی لوگ زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اس نے زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سینٹر بھیجا، مہکار کا الزام ہے کہ اس نے اپنی کار مرمت کرنے کے لئے محمد احمد عرف راہل کو دی تھی لیکن کار اس نے ٹھیک نہیں کی اس نے کار ٹھیک کرنے کیلئے کہا تو محمد احمد عرف راہل نے اس پر حملہ کر دیا جبکہ محمد احمد راہل کا کہنا ہے کہ اس نے اپنی اجرت مانگی تھی اجرت دینے کی بجائے مہکار نے اس کے اوپر حملہ کردیا۔ پولیس پورے معاملہ کی جانچ کر رہی ہے۔

مختلف مقامات سے 2 نامعلوم لاشیں ملنے سے سنسنی

شاملی (سالم انصاری/ ایس این بی) ضلع کے کیرانہ علاقہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف مقامات سے 2 نامعلوم لاشیں ملی ہیں جن میں سے ایک ادھیڑ عمر اور دوسرے 25 سالہ نوجوان کی لاش پر زخموں کے نشانات پائے گئے ہیں۔ ادھیڑ عمر آدمی اور دوسرے کی گردن پر گہرے نشانات پائے گئے ہیں۔ ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ اسے پھانسی دے کر قتل کیا گیا ہے۔ بدھ کی صبح راہگیروں نے پولیس کو بھورا جھنجھانہ روڈ کے لنک روڈ پر ایک سنسان جگہ نامعلوم نوجوان کی نعش پڑی ہونے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی محکمہ پولیس میں خوف وہراس پھیل گیا۔ پولیس تھانہ انچارج وریندر کاسانہ نے فوری طور پر پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر شناخت کرنے کی کوشش کی۔ اس دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ شاملی ابھیشیک بھی موقع پر پہنچ گئے اور واقعہ کی جانکاری حاصل کی۔ ساتھ ہی ماتحتوں کو دونوں واقعات کو جلد بے نقاب کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے کہ لاشیں کس کی ہیں اور کس نے قتل کر کے لاشیں کیرانہ کے علاقے میں پھینکی ہیں، یہ تفتیش کے بعد ہی معلوم ہوسکے گا۔ یہ بات یقینی ہے کہ کیرانہ کے علاقے میں ایک کے بعد ایک نامعلوم لاشیں ملنے سے سنسنی پھیل گئی ہے۔ بدھ کی صبح 25 سالہ نامعلوم نوجوان کی نعش ملی جس کے گلے پر گہرے نشانات تھے جو پھانسی دے کر قتل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جس جگہ لاش پھینکی گئی ہے وہ عام سڑک بھی نہیں ہے اس سے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ قاتل قریبی علاقوں کے ہیں جو سڑکوں سے واقف ہیں۔ کیرانہ پولیس رات کو گشت پر رہتی ہے۔ PRV، ڈائل 112 سرکاری گاڑیوں کو مرکزی سڑکوں پر گھومتے دیکھا جاسکتا ہے۔ اس کے باوجود جرائم پیشہ عناصر کی وارداتیں جاری ہیں۔ رات بھر گشت کرنے والے خاکی کا تاحال کوئی سراغ نہیں مل سکا جبکہ 24 گھنٹے میں دو نامعلوم لاشیں ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ وہیں پولیس کی گشت پر بھی سوالیہ نشان لگ رہا ہے۔

عصری تعلیمی اداروں میں عالمی یوم مزدور کے موقع پر پروگرام

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند کے عصری تعلیمی اداروں میں عالمی یوم مزدور کے موقع پر پروگرام منعقد کئے گئے اور مزدوری کی اہمیت کو چھوٹے ناٹکوں کے ذریعہ سے طلبا وطالبات نے خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ ان پروگراموں کے دوران عصری تعلیمی اداروں میں خدمات انجام دینے والے درجہ چہارم کے ملازمین کو تحائف پیش کر کے سماج کے تئیں ان کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ بدھ کے روز دون ویلی پبلک اسکول اور سرودے گیان پبلک اسکول میں عالمی یوم مزدور کے موقع پر شاندار پروگرام منعقد کئے گئے۔ سرودے گیان پبلک اسکول کے سرپرست ہری سنگھ سینی نے شمع روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ پروگرام کے دوران ادارہ کے پرنسپل روپیش سینی نے ادارہ میں خدمات انجام دینے والے درجہ چہارم کے ملازمین اور گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو اعزازات سے نوازتے ہوئے ان کی خدمات کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ مزدور ہر ایک ملک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کے مانند ہوتے ہیں جو ہمارے کاموں کو نہایت آسان بنادیتے ہیں۔ اس پروگرام میں شیوکمار سینی، وندنا دھرو، انیتا سینی، ریکھا سنگھانیا اور سبودھ یادو بطور خاص شریک رہے۔ وہیں دوسری جانب دون ویلی اسکول میں بھی درجہ چہارم کے ملازمین کو بطور حوصلہ افزائی انعامات دیئے گئے۔ اس موقع پر ادارہ کی پرنسپل سیما شرما نے عالمی یوم مزدور کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سماج میں کوئی بھی بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا۔ اس لئے ہمیں ہر درجہ کے ملازم اور کام کرنے والوں کو یکساں اہمیت دینی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ محنت کے ساتھ کیا گیا ہر کام قابل احترام ہوتا ہے۔ اس موقع پر ادارہ کے طلبہ وطالبات نے ثقافتی پروگرام پیش کئے اور جونیئر سیکشن کے طلبہ وطالبات نے مبارک باد کارڈ اور چاکلیٹ درجہ چہارم کے ملازمین کو دے کر ان کے تئیں اپنی عقیدت کا مظاہرہ کیا۔

بائک سے میلے میں جانے سے روکنے پر سب انسپکٹر پر حملہ

پولیس اہلکاروں نے 2 حملہ آوروں کو پکڑ، ایک فرار

دیوبند (ایس این بی) گزشتہ شب بائک پر سوار ہوکر میلے میں جانے سے روکنے پر میلہ گیٹ پر ڈیوٹی کررہے سب انسپکٹر پر 3 نوجوانوں نے حملہ کر دیا۔ سر پر چوٹ لگنے سے سب انسپکٹر لہولہان ہوگیا۔ اس دوران وہاں افراتفری مچ گئی۔ اس موقع پر پہنچے دیگر پولیس اہلکاروں نے فرار ہونے کی کوشش کر رہے دو حملہ آوروں کو پکڑ لیا۔ جبکہ ان کا ایک ساتھی بھیڑ کا فائدہ اٹھا کر بھاگ گیا۔ زخمی داروغہ کو سرکاری اسپتال سے ہائر سینٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ بلند شہر کے رہنے والے سب انسپکٹر ونود کمار گزشتہ 16 رماہ سے ضلع میں تعینات ہیں۔ منگل کی رات انہیں پولیس لائن سے دیوبند میں چل رہے شری تریپورہ بالا سندری دیوی میلے میں ڈیوٹی پر بھیجا گیا تھا۔ رات تقریباً ساڑھے نو بجے وہ میلے کے گیٹ پر ڈیوٹی کر رہے تھے۔ اسی دوران بائک پر سوار تین لوگ بائک کے ساتھ اندر جانے لگے۔ اس دوران سب انسپکٹر ونود کمار نے بھیڑ کا حوالہ دیتے ہوئے انہیں پیدل میلہ میں جانے کو کہا۔ اس پر نوجوانوں نے گالی گلوچ کرتے ہوئے دھکا مکی کرنا شروع کر دیا، جب داروغہ نے ان کی مخالفت کی تینوں نے ان پر حملہ کردیا، جس کے سبب ونود کمار کے سر پر چوٹ لگنے سے بری طرح خون بہنے لگا۔ لڑائی کی وجہ سے میلے کے گیٹ پر افراتفری مچ گئی۔ موقع پر پہنچے دیگر پولیس اہلکاروں نے فرار ہونے والے دونوں حملہ آوروں کو پکڑ لیا۔ جبکہ موقع ملتے ہی ایک ملزم فرار ہوگیا۔ ایس ایس آئی اجے کمار نے بتایا کہ زخمی ایس آئی کو ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔ دو حملہ آوروں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ایک ملزم ناگل تھانہ علاقہ کے رنمل پور گاؤں کا رہنے والا دھرم ولد رنویر ہے۔ جبکہ دوسرا ملزم کرکلی گاؤں کا رہائشی نیٹو ولد رمیش ہے۔ آج ایس آئی ونود کمار کی شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے تین لوگوں کے خلاف سنگین دفعات کے تحت رپورٹ درج کی۔ گرفتار ملزمان کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ جبکہ پولیس مفرور ملزم کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہے۔

تیرتھ یاتریوں کیلئے سہارنپور سے شروع کی گئیں روڈویز بسیں یاتری نہ ملنے پر فی الحال بند

سہارنپور (ایس این بی)

رام مندر کے درشن کیلئے ایودھیا اور کھاٹو تیرتھ استھان -راجستھان جانے والے تیرتھ یاتریوں کیلئے یہاں سے شروع کی گئی، روڈویز بسیں یاتری نہ ملنے کی وجہ سے فی الحال بند کردی گئی ہیں۔ ایک بس الیکشن ڈیوٹی میں لگائی گئی ہے۔ واضح رہے کہ ان بسوں کو وزیر مملکت برجیش سنگھ اور سہارنپور سے ممبر اسمبلی راجیو گمبر نے ان بسوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔ 22 جنوری کو رام مندر کا افتتاح کیا گیا تھا جس کے بعد یہاں کے عقیدتمندوں میں ایودھیا جانے کی خواہش کی تھی اور یوپی روڈویز نے سہارنپور دو بسیں ایودھیا کیلئے شروع کی تھیں، سہارنپور روڈویز بس ڈپو سے ان بسوں کیلئے ایک خاص وقت متعین کیا گیا تھا۔ ان بسوں کو ممبر اسمبلی راجیو گمبر نے ہری جھنڈی دکھائی تھی، ان میں ایک بس عارضی طور پر الیکشن ڈیوٹی پر لگائی گئی۔ اسی کے ساتھ بابا کھاٹو شیام کے تئیں بھی لوگوں میں خواہش جاگی تھی۔ 17 مارچ کو وزیر مملکت برجیش سنگھ نے بابا کھاٹو شیام -راجستھان کیلئے شروع کی گئی، روڈویز بس کو ہری جھنڈی دکھائی تھی۔ اس وقت بسوں سے ان تیرتھ استھان کی یاترا پر جانے والے لوگوں کی تعداد کافی تھی جو آہستہ آہستہ یہاں تک پہنچ گئی کہ روڈ بسوں کے ڈیزل کا خرچ نکلنا بھی دوبھر ہوگیا تھا جس کی وجہ سے ایودھیا اور راجستھان جانے والی دونوں بسیں بند کردی گئی ہیں، اسسٹینٹ ڈویژنل جنرل منیجر سہارنپور روڈویز بس ڈپو گجیندر سنگھ کے مطابق کہ بسوں کو یاتری نہیں مل رہے تھے اسی لئے ان تیرتھ بسوں کو فی الحال بند کردیا گیا ہے۔ دوبارہ سے چلانے کی تیاری بھی چل رہی ہے، اگر تیرتھ یاترا پر جانے والے یاتری مل سکے۔

میرٹھ میں ٹیکے لگوانے والوں میں خوف

جن لوگوں کو کووی شیلڈ ویکسین لگی ہے انہیں ڈرنے کی کوئی بات نہیں: ڈاکٹر وشواس چودھری

میرٹھ (شکیل سیفی/ ایس این بی) جن لوگوں کو کورونا کے دور میں AstraZeneca کمپنی کی جانب سے بھارت میں کووڈ-19 کی ویکسین ملی ہے وہ اب خوف میں مبتلا ہیں۔ وہ اس خبر کو سن کر خوفزدہ ہیں جس میں مذکورہ کمپنی نے لندن کی عدالت کو بتایا کہ ان کی مذکورہ ویکسین خون کے جمنے کا سبب بن سکتی ہے۔ اب لوگ اپنی صحت کے بارے میں پریشان ہیں۔ کچھ لوگوں نے ڈاکٹروں سے رابطہ کر کے اس حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ تاہم ڈاکٹروں نے نہیں گھبرانے کی بات کی اور لوگوں کو وقتاً فوقتاً اپنے ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دیا۔ کورونا کے دور میں AstraZeneca کی جانب سے کووی شیلڈ نامی ویکسین تیار کی گئی تھی تاکہ لوگوں میں کورونا سے لڑنے کے لیے قوت مدافعت بڑھائی جاسکے۔ اس کمپنی نے مذکورہ ویکسین ہندوستان میں بنائی تھی۔ مذکورہ ویکسین کروڑوں لوگوں کو لگائی گئی تھی۔ اس کے لیے ہر سطح پر تشہیر کی گئی۔ اس وقت لوگوں کو اس کے خطرے کا اندازہ نہیں تھا۔ اگرچہ مذکورہ ویکسین کے خلاف پہلے بھی کئی بار انگلیاں اٹھائی گئی تھیں اور مختلف الزامات لگائے گئے تھے لیکن جب تمام الزامات مسترد ہوئے تو لوگوں سے مذکورہ ویکسین لگوانے کی اپیل کی گئی۔ مذکورہ کیس لندن کی عدالت میں چل رہا تھا جس میں مذکورہ کمپنی نے عدالت کو بتایا کہ ان کی مذکورہ ویکسین سے خون بہہ سکتا ہے۔ یہ خبر آج سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی جن لوگوں نے مذکورہ ویکسین لگائی تھی وہ گھبرا گئے اور ڈاکٹروں سے اس حوالے سے معلومات مانگیں۔ حال ہی میں ایسے کئی واقعات رونما ہوئے ہیں جن میں کھلاڑیوں سے لے کر فنکاروں تک اور عام لوگ اچانک موت کے منہ میں چلے گئے۔ لوگ اب اس طرح کے واقعات کو یاد کر کے گھبراہٹ محسوس کر رہے ہیں، وہ ڈاکٹر سے مشورہ لے رہے ہیں۔ تاہم ڈاکٹر اس سے نہیں گھبرانے کی بات کہہ رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً اپنا ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ مشہور ڈاکٹر وشواس چودھری کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کو کووی شیلڈ ویکسین لگی ہے انہیں ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر کوئی ردعمل ہوتا تو بہت پہلے ہو چکا ہوتا لیکن اگر انہیں بی پی یا دل سے متعلق بیماری کی کوئی علامت محسوس ہو تو فوری طور پر ماہر امراض قلب سے رجوع کریں اور ضروری ٹیسٹ کرائے جائیں۔ اس کے علاوہ لوگوں کو وقتاً فوقتاً دل سے متعلق ٹیسٹ کروانے چاہئیں۔ نیوٹیم اسپتال کے ڈاکٹر سندیپ گرگ کا کہنا ہے کہ کووی شیلڈ ویکسین لگوانے میں کوئی خطرہ نہیں ہے، لیکن جن لوگوں کو یہ ویکسین لگ چکی ہے، انہیں وقتاً فوقتاً ٹیسٹ کروانا چاہیے۔ اور ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے اور ان کا مزید کہنا تھا کہ ویکسین سے لاکھوں میں ایک مریض کا ردعمل ہوسکتا ہے۔

پیٹ میں گولی لگنے سے زخمی نوجوان کی دوران علاج موت

مظفر نگر (ایس این بی)

پیٹ میں گولی لگنے سے شدید زخمی نوجوان دوران علاج دم توڑ گیا۔ نوجوان کی موت پر اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ کوتوالی پولیس نے پہلے ہی قتل کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق بامیت ولد رنپال اور منیش عرف نکی ولد روہتاش ساکن تھانہ کھتولی علاقہ کے گاؤں انتی کے درمیان گہری دوستی تھی۔ ایک ماہ قبل بامیت اور نکی کے درمیان معمولی جھگڑے نے دشمنی کی شکل اختیار کر لی تھی۔ 12 اپریل کو دونوں میں جھگڑا ہوا تو نکی نے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر بامیت کو گاؤں میں ہی مارا پیٹا جس سے ناراض ہو کر بامیت نے نکی سے اس توہین کا بدلہ لینے کا فیصلہ کیا۔ 28 اپریل کو بامیت نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر نکی کو گھیر لیا اور اس پر حملہ کیا۔ الزام ہے کہ لڑائی کے دوران بامیت نے پستول سے نکی کو پیٹ میں گولی ماردی تھی۔ لڑائی کے دوران آنے والے حقیقی بھائی مونٹو اور منوج کے بیٹے ہری چند شرما کو بھی تیز دھار ہتھیاروں سے زخمی کر دیا گیا۔ پولیس زخمی نکی، مونٹو اور منوج کو سرکاری اسپتال لے گئی، جہاں سے ڈاکٹروں نے شدید زخمی نکی کو میرٹھ ریفر کر دیا ہے۔ زخمی نکی کے بھائی نے تھانے میں شکایت درج کرائی اور بامیت سمیت چار نامزد اور تین نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ گزشتہ پیر کو پولیس نے مرکزی ملزم کو پستول اور کارتوس سمیت گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ بتایا گیا کہ نکی، جو میرٹھ کے ایک اسپتال میں زیر علاج تھا، منگل کو چل بسا۔ جیسے ہی نکی کی موت کی خبر ان کے گھر پہنچی، گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ کوتوالی پولیس نے تھانہ میں درج مقدمے کو قتل کی دفعہ میں اپ گریڈ کر کے باقی ملزموں کی تلاش شروع کردی ہے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سہکرا ایر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طرح صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کرکے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔